سوال

غسل جنابت کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

براہ مہربانی غسل جنابت کا صحیح اسلامی طریقہ بیان کریں۔ ؟

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

غسل کے طریقے کی دو صورتیں ہیں :

١۔ پہلی صورت (صفت واجبہ) کہلاتی ہے جس سے غسل واجب ادا ہوجائے، وہ یہ ہے کہ سارے بدن پر پانی بہائے، اور کلی کرے اور ناک میں پانی ڈال کر اسے بھی صاف کرے، تو جو شخص جس طرح بھی سارے جسم پر پانی بہائے، اس سے اس کی بڑی ناپاکی دور ہوجائے گی اور اسے طہارت حاصل ہوجائے گی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ﴿٦﴾... سورة المائدة

''اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہوجایا کرو۔''

٢۔ غسل کرنے کا کامل طریقہ یہ ہے کہ بندہ اس طرح غسل کرے، جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرمایا کرتے تھے بایں طور کہ جب غسل جنابت کا ارادہ ہو تو اپنے ہاتھوں کو دھوئے، پھر شرم گاہ

اور اس کے گردوپیش کی آلودگی کو دھوئے، پھر مکمل وضو کرے جیسا کہ قبل ازیں ہم نے وضو کا طریقہ بیان کیا ہے، پھر اپنے سر کو پانی سے تین بار اس طرح دھوئے کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے اور پھر سارے جسم پر پانی بہائے یہ ہے کامل غسل کا طریقہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کمیٹی